مطالعہ کیا گیا اور فقہ النساء پر مولانا عمر احمد عثمانی کی آراء کو پانچ فصول میں تقسیم کیا گیا۔ مقالہ کی ابواب بندی چار ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں تین فصول ہیں جن میں مولانا عمر احمد عثمانی کے احوال و آثار، فقہ القرآن کا تعارف اور مولانا عمر احمد عثمانی کے افکار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب دوم میں مولانا عمر احمد عثمانی کے فقہ النساء پر افکار کو پانچ فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فصل اول عائلی زندگی پر مشتمل ہے جس میں نکاح و طلاق کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ فصل دوم سیاسی زندگی پر مشتمل ہے جس میں ووٹ، حق حکمرانی، سربراہ مملکت، حوروں کا تصور، عورت بطور قاضی اور امام جیسے عنوانات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ فصل سوم سماجی زندگی کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ جس میں پردے و حجاب کے احکام، مخلوط سوسائٹی، ملازمت اور وراثت جیسے امور کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ فصل چہارم شہادت (گواہی) کے متعلق ہے۔ جبکہ فصل پنجم حدود و تعزیرات کے عنوان پر قائم کی گئی ہے۔ جس میں عورت کے قصاص و دیت جیسے امور کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فقہ النساء پر مولانا عمر احمد عثمانی نے جن امور پر جمہور علماء و فقہاء (ائمہ اربعہ) سے اختلافی نقطہ نظر اختیار کیا ہے۔ اس کو مولانا عمر احمد عثمانی کے تفرد کے طور پر باب سوم میں زیر بحث لایا گیا ہے۔

باب سوم میں مولانا عمر احمد عثمانی کے ان تفردات کا ناقدانہ جائزہ قرآن، حدیث جمہور فقہاء کی آراء کے تحت لیا گیا ہے۔ ابن رشد کی بدایۃ المجتھد، ڈاکٹر وھبہ الزحیلی کی فقہ الاسلامی وادلتہ کے علاوہ عصر حاضر کے تین اردو مفسرین کی تفاسیر تفہیم القرآن از مولانا ابوالاعلیٰ مودودی،، معارف القرآن از مفتی محمد شفیع اور تبیان القرآن از غلام رسول سعیدی سے بھی تقابل کیا گیا ہے۔ ان آراء کے تقابل سے محقق جس نتیجہ پر پہنچا ہے، اسے حاصل کلام کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

باب چہارم میں مولانا عمر احمد عثمانی کے تفردات پر پانچ معاصر متجددین کی آراء پیش کی گئی ہیں۔ ان معاصر متجددین میں پرویز، عبد الحلیم ابوشقہ، ڈاکٹر محمد شکیل اوج، مولانا وحید الدین خاں اور جاوید احمد غامدی شامل ہیں۔ ان معاصر متجددین کے افکار کو بھی ان کی مخصوص کتب تک محدود کیا گیا ہے۔ پرویز کی دو کتب مطالب الفرقان اور طاہرہ کے نام خطوط، عبد الحلیم ابوشقہ کی کتاب "تحریر المراۃ فی عصر الرسالۃ" چھ جلدوں کی تلخیص و ترجمہ بنام "عورت عہد رسالت ﷺ میں"، ڈاکٹر محمد شکیل اوج کی دو کتب نسائیات اور تعبیرات، جب کہ مولانا وحید الدین خان کی تین کتب خاتون اسلام، عورت معمار انسانیت اور تذکیر القرآن، جب کہ جاوید احمد غامدی کی کتب مقامات، میزان، برھان اور البیان کو مد نظر رکھا گیا ہے۔